حضور کا بچپن شریف

27-Aug- 2026

(For Islamic Brothers)

1448ھ کے بارہویں شب کے اجتماع کا بیان

انٹرنیشنل افنیر کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ ابد قرار، شفیعِ روزِ شمار، جنابِ احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ

یعنی تم جہاں بھی رہو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھا کرو کیونکہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

(معجمِ کبیر، ۳/۸۲، رقم: ۲۷۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بَیان سُننے کی نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔(1) اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے!
☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت عبدُ المُطَّلِب کا خواب

بہت بڑے عاشقِ رسول حضرت اِمام جلالُ الدِّین سُیُوطی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جنہوں نے بیداری میں 75 بار رسولِ پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تحریر فرماتے ہیں: (پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے داداجان) حضرت عبدُ المُطَّلِب رَضِیَ اللہُ عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ (ایک دفعہ) میں حجرِ اَسود کے پاس سو رہا تھا کہ میں نے ایک ہولناک خواب دیکھا، جس کی وجہ سے مجھ پر بہت زیادہ گھبراہٹ طاری ہوگئی، پھر میں ایک قُریشی کاہِن (یعنی قسمت کا حال بتانے والے) کے پاس آیا اور بتایا کہ میں نے رات خواب میں ایک درخت دیکھا، جس کی اُونچائی آسمان تک اور شاخیں مَشرِق و مَغرِب تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اُس درخت سے نکلنے والے نُور کی چمک دَمک سُورج کی روشنی سے سَتّر 70 گُنا زائد ہے۔ اُس کے سامنے عَرَب و عجم سَجدہ ریز ہیں اور اُس کی عظمت، نُور اور بلندی میں ہر

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

آن اِضافہ ہو رہا ہے۔ ایک لمحہ وہ چُھپ جاتا ہے تو دُوسرے ہی لمحے ظاہِر ہو جاتا ہے۔ قُریش کی ایک جماعت اُس کی شاخوں سے چمٹی ہوئی ہے جبکہ دُوسری جماعت اُسے کاٹنا چاہتی ہے۔ جونہی یہ جماعت اسے کاٹنے کے لئے قریب پہنچی تو ایک نوجوان نے اُنہیں پکڑ لیا، اِس جیسا حُسن و جَمال کا پیکر اور نَظافَت و خُوشبو سے مُعَطَّر نوجوان میں نے کبھی نہیں دیکھا، پھر اس خوب رُو (خوبصورت) نوجوان نے اُس جماعت کے لوگوں کی کمریں توڑ ڈالیں اور آنکھیں نکال دیں۔

میں نے درخت کا پھل لینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا مگر کچھ نہ لے سکا۔ بالآخر میں نے پوچھا کہ اِس کا پھل کون لے سکتا ہے؟ جواب ملا: صِرف وہ لوگ جو مَضبُوطی سے چمٹے ہوئے ہیں۔ پھر خوف زدہ حالت میں میری آنکھ کُھل گئی۔ حضرت عبدُ المُطَّلِب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے کاہِن کے چہرے کو دیکھا تو اس کا رنگ اُڑ چکا تھا، پھر اُس نے تعبیر بیان کرتے ہوئے کہا: اگر تمہارا خواب سچّا ہے تو تُمہاری پُشت سے ایک ایسا فرزَند پیدا ہو گا جو مشرِق و مغرِب کا مالِک ہو گا اور ایک مخلوق اُس کی خوبیوں کو دیکھ کر اُس سے وابَستہ ہو جائے گی۔ (خَصائِص کُبریٰ، باب رؤیا عبد المطلب، ۱/۶۷)

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عَبدُ المطلب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے جس نُور کو خواب میں دیکھا وہ 12 ربیعُ الاول شریف بمُطابِق 20 اپریل 571 بروز پیر صُبحِ صادِق کی روشن و مُنوّر سُہانی گھڑی میں ہمارے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صُورت میں اَزَلی سَعادَتوں اور اَبَدی مَسرَّتوں کا نُور بَن کر مکہ مُکرّمہ میں پیدا ہوئے۔ (المواهب اللدنيه للقسطلانی، ۱/۶۶-۷۵ ملتقطا)

اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ باسعادت ہوتے ہی ظُلمت کے بادَل چھٹ گئے، شاہِ ایران کِسریٰ کے مَحل پر زَلزلہ آیا، چودہ (14) کُنگرے گِر گئے، ایران کا آتَش کَدہ جو ایک ہزار (1000) سال سے شُعلہ زَن تھا وہ بُجھ گیا اور دَریائے ساوہ خُشک ہو گیا اور کعبہ کو وجد آ گیا۔

(صبح بہاراں، ص ۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا کی رِضاعی مائیں

آقائے دوجہاں، رحمتِ عالَمیاں، محبوبِ رَحماں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کے بعد سب سے پہلے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی والِدہ ماجِدہ حضرت بی بی آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے اپنے نُورِ نظر اور لختِ جگر کو دُودھ پلایا پھر ابولَہب کی آزاد کردہ کنیز حضرت ثُوَیْبَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا نے یہ شرف پایا۔ اِن کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دُودھ پلانے کی سَعادت حضرت حَلیمہ سَعدِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کے حصّے میں آئی۔ (سیرتِ رسولِ عربی، ص۵۹) جِن خُوش نصیب بیبیوں نے پیارے آقا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دُودھ پِلانے کا شرف حاصل کیا۔ ان میں حضرت اُمِّ اَیمن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کا مُبارَک نام بھی شامل ہے۔

(سیرۃ حلبیہ، باب ذکر رضاعہ وما اتصل بہ، ۱/۱۲۴)

پیارے اسلامی بھائیو! جن خُوش قِسمت بیبیوں نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دودھ پِلانے کا شرف حاصل کیا، ان تمام عورتوں کو دولتِ ایمان نصیب ہوئی۔

حضرت حلیمہ سَعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا دولتِ ایمان کے عِلاوہ مزید جن برکتوں سے مالامال ہوئیں۔ آیئے! ان سے متعلق پیارے آقا، دو عالم کے داتا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن شریف میں ہونے والے چند واقعات سنتے ہیں۔

شیخُ الحدیث حضرت علامہ عَبدُالمصطفٰے اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اپنی کتاب "سیرتِ مصطفٰے" میں لکھتے ہیں: شُرَفائے عَرَب کی عادت تھی کہ وہ اپنے بچوں کو دُودھ پلانے کے لئے گِردونَواح کے دِیہاتوں میں بھیج دیا کرتے تھے، دیہات کی صاف سُتھری آب و ہَوا میں بچّوں کی تندرُستی اور جِسمانی صِحّت بھی

اَچھی ہو جاتی تھی اور وہ خالِص اور فصیح عَرَبی زَبان بھی سِیکھ جایا کرتے، کیونکہ شہر کی زَبان باہر کے آدمیوں کے مَیل جَول سے خالِص اور فَصِیح و بَلِیغ زبان نہیں رہا کرتی۔ حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دُودھ پلانے کی سَعادَت حَضرتِ حَلِیْمَہ سَعْدِیَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کو حاصِل ہوئی۔ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی شِیرخواری کے مُعْجِزات بَیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں۔میں ''بنی سَعْد'' کی عورتوں کے ہَمراہ دُودھ پینے والے بچّوں کی تلاش میں مکّہ کو چلی۔ میری گود میں ایک بچہ تھا، مگر فقرو فَاقَہ کی وَجہ سے مجھ میں اِتنا دُودھ نہ تھا، جو اُس کو کافی ہوسکے۔ رات بھر وہ بچہ بُھوک سے تڑپتا اور روتا بِلبِلاتا رہتا تھا اور ہم اُس کی دِلجُوئی اور دِلداری کے لئے تمام رات بیٹھ کر گُزارتے تھے۔ ایک اُونٹنی بھی ہمارے پاس تھی۔ مگر اُس کے بھی دُودھ نہ تھا۔ مَکَّۂ مُکَرَّمہ کے سَفَر میں جس خچر پر میں سُوار تھی، وہ بھی اس قَدر لاغَر (کمزور) تھا کہ قافلے والوں کے ساتھ نہ چل سکتا تھا میرے ہَمراہی بھی اُس سے تنگ آچکے تھے۔ بڑی مُشکِلوں سے یہ سَفَر طے ہوا (اور یہ قافِلہ مکہ میں پہنچ گیا اور قبیلۂ بنی سَعْد کی عورتوں نے دُودھ پِلانے کے لیے گھر گھر جاکر بچّوں کی تلاش شُروع کردی اور اُن تمام عورتوں کو دُودھ پلانے کے لئے بچّے مِل گئے، لیکن حضرتِ حلیمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کو دُودھ پلانے کے لئے کوئی بچہ نہ مل سکا، کافی دیر تلاش کرنے کے بعد بِالآخر حضرت حلیمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کی سوئی ہوئی قسمت بیدار ہوگئی اور سَرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُن کی آغوش میں آگئے۔ (سیرتِ مصطفٰے، ص ۷۳)

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پَھبَن

حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا جب حُضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو لینے کیلئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے مکانِ عالیشان پر پہنچیں تو فرماتی ہیں: میں نے دیکھا کہ حُضور پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ دُودھ سے بھی زیادہ سفید اُونی کپڑے میں لپٹے ہوئے ہیں، مُشک و عنبر کی خوشبوئیں اُٹھ

رہی ہیں، سبز رنگ کا ریشمی کپڑا نیچے بچھا ہوا ہے، پُشت کے بَل آرام فرمارہے ہیں۔

حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا فرماتی ہیں: میں نے چاہا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نیند سے بیدار کروں مگر میں تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حُسن وجمال ہی میں کھوگئی۔ پھر میں نے آہستہ سے قریب ہوکر اپنے ہاتھوں پر اُٹھاکر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سینۂ مبارکہ پر ہاتھ رکھا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ انور پر مسکراہٹ پھیل گئی اور اپنی ننّھی آنکھیں کھول دیں اور مجھے دیکھنے لگے، جیسے ہی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میری طرف نظر کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھوں سے ایک نُور نکلا، جو آسمان کی طرف پرواز کرگیا۔ میں نے شوقِ محبّت میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دونوں چشمانِ کرَم کے درمیان (یعنی پیشانی پر) بوسہ دیا۔ (مدارجُ النُّبُوَّۃ، قسم اول، باب اول، بیان حسن خلقت، ۲/۱۹ ملخصاً)

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً یہ اللہ پاک کا فضلِ عظیم ہی تھا کہ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کی سوئی ہوئی قسمت بیدار ہوگئی اور سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کی آغوش میں آگئے۔ اپنے خیمے میں لاکر جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا دودھ پلانے بیٹھیں تو بارانِ رحمت کی طرح برکاتِ نُبوّت کا ظُہور شروع ہوگیا، خدا کی شان دیکھئے کہ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کے اِس قدر دُودھ اُترا کہ رحمتِ عالَمیاں، شفیعِ مُجرِماں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اور آپ کے رِضاعی بھائی نے بھی خوب پیٹ بھر کر دودھ پیا اور دونوں آرام سے سوگئے۔ اُدھر اُونٹنی کو دیکھا تو اُس کے تھَن بھی دُودھ سے بھر گئے تھے۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کے شوہر نے اُس کا دُودھ دوہا اور دونوں میاں بیوی نے خُوب سیر ہوکر دودھ پیا اور رات بھر سُکھ اور چین کی نیند سونا نصیب ہوا۔

حضرت حلیمہ سَعدِیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا کا شوہر، سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہ برکتیں دیکھ کر

حیران رہ گیا اور کہنے لگا: حلیمہ! تم بڑا ہی مُبارک بچّہ لائی ہو۔ حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے کہا کہ واقعی مجھے بھی یہی اُمّید ہے۔ (سیرت حلبیہ، باب ذکر رضاعه وما اتصل به، ۱/۱۳۲، مُسْنَدِ ابی یعلٰی، مسند ام سلمۃ زوج النبی، حدیث حلیمۃ بنت ابی الحارث، ۶/۱۷۱، حدیث: ۶۷۱۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وُجودِ مُصْطَفٰے کی حیرت انگیز برکات

پیارے اسلامی بھائیو! وجودِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بَرَکتوں کی کوئی انتہا ہی نہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے مکان کو اپنی آمد کا شرف کیا بخشا ہر طرف بہار آگئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وجودِ مسعود کی برکتوں سے نہ صرف حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا نے حصہ پایا بلکہ ان کے جانوروں نے بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے خُوب خُوب فُیوض و بَرَکات حاصِل کئے، چنانچہ

حضرت حلیمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا فرماتی ہیں کہ (جب) ہم رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی گود میں لے کر مکہ شریف سے اپنے گاؤں کی طرف روانہ ہوئے تو میرا وہی خچّر اب اِس قَدر تیز چلنے لگا کہ کسی کی سُواری اُس کی گَرد کو نہیں پہنچتی تھی، قافلے کی عَورتیں حیران ہو کر مجھ سے کہنے لگیں کہ اے حلیمہ! کیا یہ وہی خَچّر ہے جِس پر تم سُوار ہو کر آئی تھیں یا کوئی دُوسرا تیز رَفتار خَچّر تم نے خرید لیا ہے؟ اَلْغَرَض ہم اپنے گھر پہنچے وہاں سَخْت قَحط پڑا ہوا تھا، تمام جانوروں کے تھنوں میں دُودھ خُشک ہو چُکا تھا، لیکن میرے گھر میں قَدَم رکھتے ہی میری بکریوں کے تھَن دُودھ سے بھر گئے، اب روزانہ میری بکریاں جب چَراگاہ سے گھر واپس آتیں تو اُن کے تھَن دُودھ سے بھرے ہوتے حالانکہ پُوری بَستی میں اور کسی کو اپنے جانوروں کا ایک قَطرہ دُودھ نہیں مِلتا تھا میرے قبیلہ والوں نے اپنے چَرواہوں سے

کہا کہ تم لوگ بھی اپنے جانوروں کو اُسی جگہ چَراؤ جہاں حلیمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا کے جانور چَرتے ہیں۔ چُنانچہ سب لوگ اُسی چَراگاہ میں اپنے مَویشی چَرانے لگے، جہاں میری بکریاں چَرتی تھیں، مگر یہاں تو چَراگاہ اور جنگل کا کوئی عمل دَخل ہی نہیں تھا یہ تو رَحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بَرَکاتِ نُبوّت کا فَیض تھا جِس کو میں اور میرے شوہر کے سِوا میری قَوم کا کوئی شَخْص نہیں سمجھ سکتا تھا۔ (سیرتِ مصطفٰے، ص ۷۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ کبریا، محمدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نشو ونُما دُوسرے بچوں سے نِرالی تھی یعنی جِسم شریف کا بڑھنا دوسرے بچوں سے بالکل مختلف تھا، دن بھر میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، کے جسمِ مُبارَک میں اِتنی نشوونُما اور توانائی آجاتی، جتنی عام طور پر بچّوں میں ایک ماہ میں آتی تھی۔

حضرت امام عبدُ اللہ مروزی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نقْل کرتے ہیں کہ جب رسولِ اَکرم، شہنشاہِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عمر مبارک 2 ماہ ہوئی تو بچوں کے ساتھ گھٹنوں کے بَل چلنے لگے، 3 ماہ ہوئی تو اُٹھ کر کھڑے ہونے لگے، جب 4 ماہ ہوئی تو دیوار کے ساتھ ہاتھ رکھ کر ہر طرف چلا کرتے، 5 ماہ ہوئی تو چلنے پھرنے کی پوری قوت حاصل کر چکے تھے۔ جب عمر مبارک 6 ماہ کو پہنچی تو تیز چلنا شروع فرمادیا تھا، 7 ماہ کو پہنچی تو ہر طرف اچھے طریقے سے دوڑتے تھے اور جب 8 ماہ کے ہوئے تو یوں کلام فرماتے کہ بات اچھی طرح سمجھ میں آجاتی، 9 ماہ کی عمر میں فصیح باتیں کرنا شروع فرمادیں اور جب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عُمُر مبارَک 10 ماہ کی ہوگئی تو بچوں کے ساتھ تِیر اَندازی میں سَبقت لے جاتے اور فرماتے: لِلّٰہِ دَرُّكَ یَا نَفْسُ اَنَا اِبْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ یعنی اے نفس! تجھے خدا بھلائی دے، میں عبدُ المُطّلب کا بیٹا ہوں۔ اِنہی ایّام میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے لوگوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ فرمایا: میں طاقت کے اِعتبار سے ایک

مَضبُوط ترین عرَب ہوں، نیزہ بازی میں اِن سب سے زِیادَہ بہادُر، دِین میں سب سے اعلیٰ محمد بن عبدُ اللہ بن عبدُ المُطّلِب (صَلَّی اللہُ عَلَیہ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم) ہوں۔ (معارِجُ النُّبُوّۃ، رُکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مکتبۃ المدینہ کی کتب کا تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے فضائل و کمالات اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن سے مُتعلِّق مَزید معلومات کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتب "سیرتِ مُصْطَفٰی، سیرتِ رسول عربی اور سیرتِ مصطفٰے جانِ رحمت" کا مُطالعہ نہایت مُفید ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ان کتب میں اِعلانِ نُبوّت اور ہجرت سے پہلے اور بعد کے واقعات، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِختیارات، بچپن اور خاندانی حالات اور غزوات کے واقعات کے علاوہ جمادات (یعنی بے جان چیزوں)، نباتات (درخت وغیرہ)، حیوانات اور جِنّات وغیرہ سے مُتعلِّق معجزات کو بھی نہایت عُمدہ انداز میں بیان کِیا گیا ہے، لہٰذا آج ہی ان کتب کو مکتبۃُ المدینہ سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرما کر خُود بھی اس کا مُطالعہ فرمائیے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِن کُتُب کو رِیڈ (یعنی پڑھا)، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ (Print) کِیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! حُصُولِ بَرَکت اور سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے مَحبَّت بڑھانے کے لئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے بچپن کی چند مزید پیاری پیاری اَداؤں کے بارے میں سُنتے ہیں، چنانچہ

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی عُمر کے ابتدائی حصّے میں پیدا ہوتے ہی جو کلام فرمایا وہ **اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کَبِیۡرًا وَّالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ کَثِیۡرًا** تھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرشتے جھُولا جھُلاتے تھے۔(سُبُلُ الہُدٰی وَالرَّشَاد، الباب التاسع فی مناغاتہ للقمر... الخ، ۱/۳۴۹)

حضرت عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! مجھے تو آپ کی علاماتِ نُبُوَّت نے دِینِ اِسلام میں داخل ہونے کی دعوت دی تھی۔ میں نے دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ گہوارے میں چاند سے باتیں کرتے اور اپنی اُنگلی سے جس طرف اشارہ فرماتے، چاند اُسی طرف جھک جاتا۔(جمعُ الجَوامع، حرف الہمزۃ مع النون، ۳/۲۱۲، حدیث: ۸۳۶۱)

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچوں کی عادت کے مطابق کبھی بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کپڑوں میں بول وبراز نہیں فرمایا بلکہ ہمیشہ ایک مُعَیَّن وقت پر رَفعِ حاجت فرماتے۔(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

پیارے اسلامی بھائیو! جب سے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے گُفتگو کا آغاز فرمایا، بِسۡمِ اللہ شریف پڑھے بغیر کسی چیز کی طرف ہاتھ نہیں بڑھایا اور نہ ہی بائیں ہاتھ سے کوئی چیز لی۔

(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

حضرت حلیمہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہا فرماتی ہیں: دورانِ شیر خوارگی(یعنی دودھ پینے کی عمر میں) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دیکھ بھال میں مجھے بہت آرام وآسائش تھی۔(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶) جب میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو نہلانا چاہتی تو غیب سے کوئی مجھ پر سبقت لے جاتا۔(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ دیگر بچوں کی طرح نہ چیختے چِلّاتے اور نہ گریہ وزاری فرماتے۔

(معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

روزانہ ایک نُور آفتاب کی مانِند سرکارِ دوجہاں، مکی مدنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوتا جو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ڈھانپ لیتا اور پھر چھٹ جاتا۔ (معارِجُ النُّبُوَّۃ، رکن دوم، باب سوم، فصل دوم، ص ۵۶)

حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: ایک روز حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میری گود میں تھے کہ چند بکریوں کا گُزر ہوا، اُن میں سے ایک بکری آئی اور جلدی سے اپنا ماتھا زمین پر رکھا (یعنی سجدہ کیا اور اس کے بعد)، حُضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سرِ اَقدس کو بوسہ دیا اور واپس چلی گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن کی اَدائیں کتنی خُوبصورت تھیں کہ آپ اپنے گھوارے میں چاند سے کھیلا کرتے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام عام بچوں کی طرح روتے چِلّاتے نہ تھے، آپ نے جب گُفتگو کا آغاز فرمایا تو سب سے پہلے اللہ پاک کا مُبارَک نام لیا، آپ جب کسی کام کیلئے ہاتھ بڑھاتے تو بِسْمِ اللہ شریف پڑھتے اور لین دَین میں ہمیشہ سِیدھا ہاتھ استعمال فرماتے تھے۔

کب کب بسم اللہ پڑھنی چاہیے؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرتے ہوئے ہر جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ شریف پڑھنی چاہیے کہ اس سے کام میں برکت ہوتی ہے اور جس کام کی ابتدا میں بِسْمِ اللہ نہ پڑھی جائے وہ نامکمل رہ جاتا ہے جیسا کہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جو بھی اَہم کام بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ شُروع

نہیں کیا جاتا وہ اَدھورارہ جاتا ہے۔ (اَلدُّرُّ الْمَنْثُور ج ۱ ص ۲۶) لہٰذا کھانے کِھلانے، پینے پِلانے، رکھنے اُٹھانے، دھونے پکانے، پڑھنے پڑھانے، چلنے (گاڑی وغیرہ) چلانے، اُٹھنے اُٹھانے، بیٹھنے بٹھانے، بتّی جلانے، پنکھا چلانے، دسترخوان بچھانے بڑھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دکان کھولنے بڑھانے، تالا کھولنے لگانے، تیل ڈالنے عطر لگانے، بیان کرنے، نعت شریف سنانے، جوتی پہننے، عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند فرمانے، اَلغَرَض ہر جائز کام کے شروع میں (جبکہ کوئی مانِعِ شَرعی نہ ہو) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم پڑھنے کی عادت بنا کر اِس کی بَرَکتیں لُوٹنا عین سَعادت ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرتے ہوئے نہ صرف خُود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں پر عَمَل کریں بلکہ اپنے بچوں کی تربیت کرتے ہوئے اس بات کا لحاظ رکھیں کہ انہیں "ٹاٹا، پاپا" سکھانے کے بجائے ابتدا ہی سے اللہ پاک کا نام لینا سکھائیں، ان سے کھیلتے ہوئے سکھانے کی نیّت سے اُن کے سامنے بار بار اللہ، اللہ کرتے رہیں، اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہ بچے کی زبان سے سب سے پہلا لفظ "اللہ" نکلے گا۔

مزید بولنا شروع کرے تو پھر کلمۂ طَیِّبَہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ کہنا سکھائیں۔ بعض لوگ اپنے بچوں کو یہ سکھاتے ہیں کہ اللہ اُوپر ہے، لہٰذا ان بچّوں سے جب پیار سے پوچھا جائے کہ بیٹا! اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ تو وہ فوراً آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھا دیتے ہیں، بچّوں کو اس طرح کے اشارے ہرگز ہرگز نہ سِکھائیں۔ یاد رکھئے! اولاد کی صحیح تربیت کا بہترین وقت بچپن ہی ہوتا ہے، کیونکہ جو نیک اور اچھی عادت بچپن میں سکھائی جاسکتی ہے وہ زندگی کے کسی موڑ پر نہیں سکھائی جاسکتی، بچے کو اگر آتے جاتے وقت ٹاٹا "بائے بائے" سکھانے کے بجائے سلام کرنا سکھائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ وہ عمر بھر اس عادت کو نہیں چھوڑے گا، اگر چھوٹی سی عمر میں سچ بولنے کی عادت ڈالی جائے تو وہ ساری عُمر جُھوٹ سے بیزار

رہے گا،اسی طرح اگر سُنّت کے مُطابِق کھانے پینے، اُٹھنے بیٹھنے،جُوتا پہننے ، لباس پہننے ، سَر پر عمامہ باندھنے اور بالوں میں کنگھی وغیرہ کرنے کا عادی بچپن ہی سے بنا دیا جائے تو وہ نہ صرف خود ان پاکیزہ عادات کو اپنائے رکھے گا بلکہ اس کے یہ اچھے اوصاف اس کے ساتھ رہنے والے دیگر بچوں میں بھی منتقل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اگر بچوں کی صحیح تربیت نہ ہونے کے سبب خدانخواستہ وہ گناہوں کی راہ پر چل پڑے ، تو ایسی اولاد جہاں دنیا میں والدین کی رُسوائی کا سَبب بَن جاتی ہے،وُہیں آخرت میں بھی والِدَین کی پکڑ کا باعث بن سکتی ہے جیسا کہ

حضرت عبدُاللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡھُمَا نے ایک شخص سے فرمایا: اپنے بچے کی اچھی تربیت کرو کیونکہ تم سے تمہاری اولاد کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ تم نے اس کی کیسی تَرْبِیَت کی ہے اور تم نے اسے کیا سکھایا۔ (شعب الایمان، ۶/۴۰۰، حدیث ۸۶۶۲)

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے بچوں اور بچیوں کی اچھی تربیت کیسے کریں؟ اس کے لیے میں آپ کو مشورہ دیتا ہوں کہ مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"تربیتِ اولاد"** کا مطالعہ کریں،اس کے علاوہ اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے رِسالے **"اولاد کے حقوق"** کا بھی مطالعہ فرمائیں اور یاد رکھیں کہ! بچوں کی تربیت کے لئے والِدین کا اچھے ماحول سے وابستہ رہنا بہت اَہَم ہے، کیونکہ اس کے بغیر تربیتِ اولاد کا خواب کبھی بھی پورا نہیں ہو سکتا۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بچپن بھی بڑا ہی دلکش تھا، کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وجودِ مَسعُود کی بَرکتیں و بہاریں تو بچپن ہی سے ظاہر ہونا شُروع ہو گئی تھیں۔ آیئے! اپنے سینوں میں مَحَبَّتِ مُصطَفےٰ کو مَزید اُجاگر کرنے کے لئے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے

وُجودِ مبارک سے ظاہر ہونے والی بَرکتوں کے مُتعلِق سُنئے اور جُھومئے، چنانچہ

وُجُودِ مُصْطَفٰے کی بہاریں

حُضور پُرنور صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے رِضاعِی بھائی کے ساتھ مِل کر بکریاں چَرایا کرتے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے رِضاعی بھائی ایک دن اپنی والِدہ سے عَرض کرنے لگے: اَمّی جان! میرا حجازی بھائی جب کبھی کسی خُشک وادی میں قدَم رکھتا ہے تو اُس کی تازگی وہریالی لَوٹ آتی ہے۔ جب بکریوں کو پانی پلانے کی خاطِر کُنوئیں کے قریب آتا ہے تَو پانی خود بخود کنوئیں کے منہ تک بلند ہو جاتا ہے۔ جب سوتا ہے تو اس کے پاس دَرندے آتے اور قدَم بوسی کرتے ہیں اور جب کبھی دُھوپ میں سو جائے تَو بادل آکر سُورَج کی تپش میں اُس پر سایہ کرتا ہے۔ یہ سُن کر حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھانے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹے! اپنے بھائی کا خیال رکھنا۔ (الرّوضُ الفائِق، ص ۳۰۳)

پیارے اسلامی بھائیو! حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ پاک کے ایسے پاکیزہ رسول ہیں کہ جنہیں انسانوں کے ساتھ ساتھ جانور بھی جانتے تھے کہ آپ اللہ پاک کے آخری رسول ہیں، یہی وجہ ہے کہ جانور جب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے رُخِ زیبا کو دیکھتے تو آپ کا قُرب پانے کی کوشِش کیا کرتے تھے۔ آیئے! اس ضِمن میں ایک اِیمان افروز رُوحانی واقعہ سنئے اور جھومئے، چنانچہ

یمن کا سفر

جب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر مبارک دس (10) سال کی تھی تو آپ اپنے چچا زُبیر کے ہمراہ یمن کے سفر پر چلے وہ ایک وادی سے گزرے، جس میں ایک نر اُونٹ تھا جو لوگوں کو گزرنے سے روک رہا تھا، جب اس اُونٹ نے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو دیکھا تو بیٹھ گیا اور اپنا سِینہ زَمین پر رَگڑنے لگا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اپنے اُونٹ سے اُتر کر اس پر سوار ہوئے جب وادی پار کرلی تو

اس کو چھوڑ دیا جب سَفر سے لوٹے تو دیکھا کہ وادی پانی سے بھری ہوئی ہے توسَب قافلے والے وَہیں رُک گئے، حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ تم میرے پیچھے آجاؤ، آپ اس وادی کے اندر تشریف لے گئے اور سب قُرَیش آپ کے پیچھے پیچھے چلنے لگے، اللہ پاک نے پانی خشک فرمادیا، جب وہ لوگ مکہ واپس آئے تو سب کو یہ واقعہ سُنایا، جسے سُن کر انہوں نے کہا اس بچہ کی شان نرالی ہے۔

(سبل السھدی والرشاد، ۱۳۹/۲)

پیارے اسلامی بھائیو! مَعلُوم ہُوا کہ ہمارے آقا، مدینے والے مُصطفےٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّم عام انسانوں کی طرح بالکل نہیں تھے بلکہ اللہ پاک نے آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّم کو خاص اِنعامات واِکرامات سے نَوازا تھا، لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّم کی خُوب خُوب شان وعظمت بیان کریں، نہ صرف آپ سے بلکہ آپ کی ذاتِ مُقدَّسہ سے مَحبَّت کرنے والوں سے مَحبَّت کریں نیز آپ کی شان میں بے اَدبیاں کرنے والوں کی صحبت سے دُور رہیں۔ اس مقصد کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ رہیں کہ اس دینی ماحول سے وابستہ رہنے کی برکت سے دُنیا و آخرت سنور جاتی ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے بیان میں ہم نے حُضور نبیِ کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّم کے بچپن شریف کے چند دلنشین حالات کے متعلق سننے کی سعادت حاصل کی۔

اے کاش کہ تمام والدین حضور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّم کے مبارک بچپن کو مدِ نظر رکھ کر اپنے بچوں کی صحیح اسلامی تعلیمات کے مطابق تربیت کرنے میں کامیاب ہوجائیں۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِ الْاَمِین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَالِهٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 31 کی ترغیب:

پیارے اسلامی بھائیو! حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرت پر عمل کرنے، اپنے اخلاق کو سنوارنے اور سنّتوں کے عامل بننے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام روزانہ نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنا بھی ہے، نیک اعمال رسالہ پر عمل کرنے کی برکت سے سنّتوں اور دیگر نیک اعمال کی عادت کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ شیخِ طریقت امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں ایک نیک عمل نمبر 31 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے ان سنتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ) اس نیک عمل پر عمل کی برکت سے ہم بہت سی سنّتوں کے پابند ہو جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں نیک اعمال کا پابند بنائے۔ آمین

خوشبو کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! خوشبو کی سنتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: مجھے تمہاری دنیا میں سے تین چیزیں محبوب ہیں: خوشبو، عورتیں اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز بنائی گئی۔ (سنن النسائی، کتاب عشرۃ النسآء، باب حب النسآء، ص ۶۴۴، حدیث: ۳۹۴۵) (2) فرمایا: چار چیزیں نبیوں کی سُنّت میں داخل ہیں: نکاح، مسواک، حیا اور خوشبو لگانا۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب الطہارۃ، باب السواک، ۱/ ۸۸، حدیث: ۳۸۲) ☆ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوشبو کا تحفہ رد نہیں فرماتے۔ (سنتیں اور آداب ص ۸۵) ☆ نماز جمعہ کے لیے خوشبو لگانا مستحب ہے (بہار شریعت ۱/ ۷۷۴، حصہ ۴ ملخصًا) ☆ نماز میں ربّ سے مُناجات ہے تو اس کے لئے زینت کرنا عطر لگانا مُستحب ہے۔ (نیکی کی دعوت، ص ۲۰۷) ☆ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ عمدہ خوشبو

استعمال کرتے اور اسی کی دوسرے لوگوں کو بھی تلقین فرماتے۔(سنتیں اور آداب ص ۸۳)☆ناخوشگوار بو یعنی بدبو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ناپسند فرماتے۔(سنتیں اور آداب ص ۸۳)

اعلان:

خوشبو کی بقیہ سنتیں اور آداب حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

(2) تمام گُناہ مُعاف

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[4]

---

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروَردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 27 اگست 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

خوشبو کی بقیہ سنتیں اور آداب

مَردوں کو اپنے لباس پر ایسی خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کی خوشبو پھیلے مگر رنگ کے دھبے وغیرہ نظر نہ آئیں۔ (سنتیں اور آداب ص۸۵) ☆عورتوں کے لئے مہک کی ممانعت اس صورت میں ہے جبکہ وہ خوشبو اجنبی مردوں تک پہنچے، اگر وہ گھر میں عطر لگائیں جس کی خوشبو خاوند یا اولاد، ماں باپ تک ہی پہنچے تو حرج نہیں۔ (سنتیں اور آداب ص۸۵) ☆اسلامی بہنوں کو ایسی خوشبو نہیں لگانی چاہیے جس کی خوشبو اُڑ کر غیر مردوں تک پہنچ جائے (سنتیں اور آداب ص۸۶) ☆فرمایا: عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے۔ (جامع الترمذی، کتاب الادب، باب ما جاء فی کراہیۃ خروج المرأۃ متعطرۃ، ۴/۳۶۱، حدیث: ۲۷۹۵) ☆سرکار مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادت کریمہ تھی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "مشک" سرِ اقدس کے مقدس بالوں اور داڑھی مبارک میں لگاتے۔ (سنتیں اور آداب ص۸۳) ☆ائیر فریشنر کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے۔ (سنتیں اور آداب ص۸۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆انگوٹھے چومتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"انگوٹھے چومتے وقت کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔

ترجمہ: اے اللہ کے رسول! آپ پر اللہ تعالی رحمتِ کاملہ نازل فرمائے۔یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! آپ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔الٰہی مجھے سننے اور دیکھنے کی قوت سے فائدہ اُٹھانے والا کر۔**(خزینۂ رحمت، ص96)**

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اِتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو

حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیح فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُ الایمان مع خزائنُ العرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بد نِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ یا مکتبۃُ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ

کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یاسُنا؟(25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یارات نہ سونے کی صورت میں صلٰوۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36) اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ

وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی ؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی ؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی ؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی ؟(62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا ؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا ؟(64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا ؟(65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی ؟(66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی ؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران و ذِمّہ دار کو جمع کروا دیا ؟(68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا ؟(69) اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا امام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی ؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا ؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرما لیا ؟(72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کر لی ؟

دعائے امیرِ اہلِ سُنّت

یا اللہ پاک ! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروا دیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد